زیارت اربعین

عربی متن کی بہترین چینش با اردو ترجمہ

سید لیاقت علی

٭

اس مجموعہ کی اہم خصوصیات

زیارت کے جملوں کی بہترین چینش،
عبارت کی تقسیم بندی مختصر جملوں پر،
رواں ترجمہ و توضیح۔

عنوان: زیارت اربعین

ترتیب و ترجمہ: سید لیاقت علی

slakzme@gmail.com

بشکریہ: آقای محمد قدوسی زید عزہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اربعین کے دن کے اعمال

اس دن زیارت امام حسین علیہ السلام مستحب ہے، امام حسن عسکری علیہ السلام فرماتے ہیں:

"مومن کی پانچ علامت ہے

۱-صَلَاۃُ الۡاِحۡدَیٰ وَ الۡخَمۡسِینَ؛ ہر روز اکاون (51) رکعت کہ -نماز پنجگانہ اور اس کی نافلہ نمازیں اور نماز شب ملاکر ہوتی ہیں - پڑھنا

۲-وَ زِیَارَۃُ الۡاَرۡبَعِینَ؛ زیارت اربعین کو پڑھنا

۳-وَ التَّخَتُّمُ بِالۡیَمِینِ؛ داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

۴-وَ تَعۡفِیرُ الۡجَبِینِ؛ پیشانی کو سجدہ کی حالت میں مٹی پر رکھنا

۵-و الۡجَھۡرُ بِبِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ؛ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بلند آواز سے (بالخصوص نمازمیں) پڑھنا۔"

دیگر اعمال

* غسل اربعین اور توبہ کرنا۔
* نماز صبح کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم)۔
* ستر مرتبہ تسبیحات اربعہ۔
* نماز ظہر کے بعد سورہ والعصر اور اس کے بعد ۷۰ مرتبہ استغفار کرنا۔
* اور اربعین کے دن غروب کے وقت ۴۰ مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنا۔
* نماز عشاء کے بعد سورہ یسین کی تلاوت کر کے سید الشہداء حضرت ابا عبد اللہ الحسین علیہ الصلوۃ والسلام کو ہدیہ کرنا۔

وسائل الشیعہ جلد ۱۰، صفحہ ۳۷۳

حضرت امام صادق علیہ السلام نے سدیر سے فرمایا:

کیا امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیلئے جاتے ہو؟

سدیر نے کہا: آقا! میرا راستہ بہت دور ہے، نہیں جاسکتا۔

امام نے فرمایا: گھر میں غسل کرو، اور گھر کی چھت پر جاؤ، امام حسین علیہ السلام کی قبر کی طرف اشارہ کرو اور آپ (ع) کو سلام کرو، تمہارے نامۂ اعمال میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت لکھی جائے گی۔

وسائل الشیعہ جلد ۱۴ صفحہ ۵۷۸

۱: امام حسین(ع) پر درود و سلام

اَلسَّلامُ عَلی وَلِیِّ اللّٰهِ وَ حَبیبِهِ

اللہ کے ولی اور اسکے حبیب پر سلام

اَلسَّلامُ عَلی خَلیلِ اللّٰهِ وَ نَجیبِهِ

اللہ کے خلیل اور اس کے نجیب بندے پر سلام

اَلسَّلامُ عَلی صَفِیِّ اللّٰهِ وَ ابنِ صَفِیِّهِ

اللہ کے خالص بندے اور اس کے خالص بندے کے فرزند پر سلام

اَلسَّلامُ عَلَی الحُسَینِ المَظلومِ الشَّهیدِ

شہید و مظلوم حسین پر سلام

اَلسَّلامُ عَلی اَسیرِ الکُرُباتِ

سلام اس آقا و مولا پر جو اسیر مصائب ہوا

وَ قَتیلِ العَبَراتِ

سلام اس آقا پر جسکی مظلومیت بے ساختہ آنکھوں سے اشک جاری کر دیتی ہے

۲: عظمت امام حسین(ع) کی گواھی

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَشهَدُ

اے میرے اللہ میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَ ابنُ وَلِيِّكَ

کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند ہیں

وَ صَفِيُّكَ وَابنُ صَفِيِّكَ

اور تیرے منتخب بندے اور تیرے منتخب بندے کے فرزند ہیں

اَلفائِزُ بِكَرامَتِكَ

کہ جو تیری عظمت وکرامت کی بنا پر کامیاب ہو گئے

اَكرَمتَهُ بِالشَّهادَةِ

تو نے انہیں شہادت کے ذریعہ عظمت وبلندی عطا فرمادی

وَحَبَوتَهُ بِالسَّعادَةِ

اور ابدی سعادت کے ذریعہ ممتاز بنادیا

وَاجتَبَيتَهُ بِطيبِ الوِلادَةِ

اور بہترین حسب و نسب کی بنا پر انہیں منتخب فرمایا

وَجَعَلتَهُ سَيِّدًا مِنَ السّادَةِ

اور انہیں عظیم سرداروں میں سے ایک سردار بنایا ہے

وَ قائِدًا مِنَ القادَةِ

اور اسی طرح انہیں رہبر الٰہی منتخب فرمایا ہے

وَ ذائِدًا مِنَ الذّادَةِ

اور حق کا دفاع کرنے والوں میں سے قرار دیا ہے

وَاَعطَيتَهُ مَواريثَ الاَنبِياءِ

اور انبیاء کی میراث انہیں عطا فرمائی ہے

وَجَعَلتَهُ حُجَّةً عَلى خَلقِكَ مِنَ الاَوصِياءِ

اور انہیں اپنے اوصیاء میں سے اپنی مخلوقات پر حجت قرار دیا ہے

۳: قیام امام حسین (ع) کا مقصد

فَاَعذَرَ فِی الدُّعاءِ

جسکے نتیجے میں انہوں نے بھی

لوگوں کو ہدایت کی طرف دعوت دینے میں کوتاہی نہ کی

وَمَنَحَ النُّصحَ

اور بے دریغ خیر خواہی چاہی

وَ بَذَلَ مُهجَتَه فيكَ

اور اپنی جان کو تیری راہ میں فدا کرڈالا

لِيَستَنقِذَ عِبادَكَ مِنَ الجَهالَةِ

تاکہ تیرے بندوں کو جہالت سے رہائی دلوائیں

وَ حَيرَةِ الضَّلالَةِ

اور گمراہی میں بھٹکتے رہنے سے نجات دیں

۴: امام حسین(ع) کے دشمنوں کی حالت

وَ قَد تَوازَرَ عَلَیهِ

جبکہ بالمقابل لوگ، ان پر ظلم کے لیے آمادہ نظر آئے

مَن غَرَّتهُ الدُّنیا

وہی لوگ کہ جنھیں اس فانی دنیا نے اپنے فریب کے جال میں جکڑ رکھا تھا

وَ باعَ حَظَّه و بِالاَرذَلِ الاَدنی

اور اپنی نیک بختی کو اس پست و ذلیل و ناچیز دنیا کے عوض بیچ ڈالا

وَ شَری آخِرَتَه و بِالثَّمَنِ الاَوکَسِ

اور اپنی آخرت کو بہت ہی کم قیمت پر اپنے ہاتھوں سے نکل جانے دیا

وَ تَغَطرَسَ وَ تَرَدّیٰ فی هَواه

انہوں نے تکبر سے کام لیا اور خود کو ہوا و ہوس کے کنویں میں ڈھکیل ڈالا

وَ اَسخَطَكَ وَ اَسخَطَ نَبِیَّكَ

اور تجھے اور تیرے پیغمبر کو غضبناک کیا

وَ اَطاعَ مِن عِبادِكَ اَهلَ الشِّقاقِ وَ النِّفاقِ

اور تیرے بندوں میں سے ایسے کی پیروی کی جو اہل شقاوت و نفاق تھے

امام حسین(ع) کے دشمنوں کی حالت

وَ حَمَلَةَ الاَوزارِ

جو گناہ کے سنگین بار کو اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے

اَلمُستَوجِبینَ النّارَ

جسکے سبب وہ جہنم کے مستحق بن چکے تھے

فَجاهَدَهُم فیكَ صابِرًا مُحتَسِبًا

لیکن امام عالی مقام نے صبر و توکل کے ساتھ تیری راہ میں جہاد کیا

حَتّیٰ سُفِكَ فی طاعَتِكَ دَمُه،

یہاں تک کہ انکا خون تیری اطاعت کے جرم میں بہادیا گیا

وَ استُبیحَ حَریمُهُ

اور خدا کے ان دشمنوں نے ان کے مقدس حریم پر تجاوز کو جائز قرار دے دیا

اَللّٰهُمَّ فَالعَنهُم لَعنًا وَبیلًا

خدایا! ان پر شدید لعنت فرما اور اپنی رحمت سے انہیں

تاابد محروم رکھ)

وَ عَذِّبهُم عَذابًا اَلیمًا

اور اپنے دردناک عذاب کا ان ظالموں کو مزہ چکھا۔

۵: امام حسین(ع) کے ساتھ تجدید بیعت

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يَابنَ رَسولِ اللهِ

اے فرزند رسول اللہ آپ پر سلام

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يَابنَ سَيِّدِ الاَوصِياءِ

اے دلبند سید الاوصیاء آپ پر سلام

اَشهَدُ اَنَّكَ اَمينُ اللهِ وَابنُ اَمينِهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امینِ خدا اور فرزندِ امینِ خدا ہیں

عِشتَ سَعيدًا

آپ نے ہمیشہ ایسی حالت میں زندگی گزاری کہ خدا آپ سے راضی تھا

وَمَضَيتَ حَميدًا

اور قابل تعریف زندگی بسر کر کے اس دنیا سے رخصت ہوئے

وَمُتَّ فَقيدًا مَظلومًا شَهيدًا

اور حالت غربت و مظلومیت میں شہید ہوئے۔

امام حسین (ع) کے ساتھ تجدید بیعت

وَاَشهَدُ اَنَّ اللهَ مُنجِزٌما وَعَدَكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ سے کیے گئے وعدے کو وفا کرے گا

وَ مُهلِكٌ مَن خَذَلَكَ

اور جس نے بھی آپ سے بدنیتی کی اسے ہلاک کر ڈالے گا

وَ مُعَذِّبٌ مَن قَتَلَكَ

اور آپ کے قاتلوں کو شدید عذاب دے گا

وَاَشهَدُ اَنَّكَ وَفَيتَ بِعَهدِ اللهِ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے بخوبی عہدِ خدا کا پاس و خیال رکھا

وَ جاهَدتَ فِی سَبيلِهٖ

اور اسکے راستے میں جہاد کرنے سے نہیں کترائے

حَتّٰی اَتاكَ اليَقينُ

یہاں تک کہ یقینِ کامل کی حالت میں منزل شہادت پر فائز ہو گئے۔

امام حسین(ع) کے ساتھ تجدید بیعت

فَلَعَنَ اللّٰهُ مَن قَتَلَكَ

خدا کی لعنت ہو آپکے قاتلوں پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَن ظَلَمَكَ

اور خدا کی لعنت ہو ان لوگوں پر جنہوں نے آپکے حق میں ظلم کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَت بِذٰلِكَ

اور خدا کی لعنت ہو ان لوگوں پر جنہوں نے اس خبرِ ظلم کو سنا

فَرَضِيَت بِهِ

اور اس سے راضی رہے

اَللّٰهُمَّ اِنّی اُشهِدُكَ

خدایا! میں تجھے اپنا گواہ قرار دیتا ہوں

اَنّی وَلِیٌّ لِمَن والاهُ

کہ میں حسین کے چاہنے والوں کو چاہتا ہوں

وَعَدُوٌّ لِمَن عاداهُ

اور انکے دشمنوں کا دشمن ہوں۔

٦: خاندان امام حسین (ع) کی عظمت

بِأَبِي أَنتَ وَأُمِّي يَابنَ رَسولِ اللّٰهِ

اے فرزند رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان

أَشهَدُ أَنَّكَ كُنتَ نورًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی صورت تھے

فِي الأَصلابِ الشّامِخَةِ

والامرتبت اجداد کے صلبوں میں

وَالأَرحامِ المُطَهَّرَةِ

اور پاکیزہ ترین ماؤں کے رحم میں

لَم تُنَجِّسكَ الجاهِلِيَّةُ بِأَنجاسِها

دورانِ جاہلیت اپنی تمام ترکثافتوں کے باوجود آپ

کے اصل ونَسَب کو آلودہ نہ کرپایا

وَلَم تُلبِسكَ المُدلَهِمّاتُ مِن ثِيابِها

اور اسکا سیاہ لبادہ آپکے گردونواح کو چھو بھی نہیں پایا

وَاَشهَدُ اَنَّكَ مِن دَعائِمِ الدّينِ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کا ستون ہیں

وَاَركانِ المُسلِمينَ

اور مسلمانوں کی محکم تکیہ گاہ ہیں

وَمَعقِلِ المُؤمِنينَ

اور مؤمنین کی پناہ گاہ ہیں۔

وَاَشهَدُ اَنَّكَ الاِمامُ البَرُّ التَّقِيُّ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہی امام ہیں جو نیک اور متقی ہیں

اَلرَّضِيُّ الزَّكِيُّ

پسندیدہ خدا اور پاکیزہ ہیں

اَلهادِي المَهدِيُّ

ہدایت کرنے والے اور خود بھی ہدایت یافتہ ہیں۔

وَ اَشهَدُ اَنَّ الاَئِمَّةَ مِن وُلدِكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی نسل سے

معصوم آئمہ؛

كَلِمَةُ التَّقوىٰ

روح و حقیقتِ تقوا ہیں

وَ اَعلامُ الهُدىٰ

اور ہدایت کی نشانیاں ہیں

وَ العُروَةُ الوُثقىٰ

اور خدا سے وابسطہ کرنے والی محکم رسیّاں ہیں

وَ الحُجَّةُ عَلىٰ اَهلِ الدُّنيا

اور اہل دنیا پر خدا کی حجت

ہیں۔

۶: حقیقی مؤمن کے عقائد

وَ اَشھَدُ اَنّی بِکُم مُؤمِنٌ

اپنے وجود کی گہرائیوں کے ساتھ گواہی دیتا ہوں

کہ: آپ کی امامت و ولایت پر ایمان رکھتا ہوں

وَ بِاِیابِکُم مُوقِنٌ

اور آپکی واپسی کا یقین رکھتا ہوں

بِشَرایِعِ دینی وَ خَواتیمِ عَمَلی

اور اپنے دین کے قوانین اور اپنے کاموں کے نتائج پر ویسے ہی یقین

رکھتا ہوں جیسا کہ آپ نے بیان فرمایا ہے،)

وَ قَلبی لِقَلبِکُم سِلمٌ

اور میرا دل آپکے پاکیزہ قلب کے سامنے سراپا تسلیم ہے

وَ اَمری لِاَمرِکُم مُتَّبِعٌ

اور میرے تمام امور آپکے تابِع فرمان ہیں

وَ نُصرَتی لَکُم مُعَدَّةٌ

اور آپکی مدد کے لیے ہر آن آمادہ ہوں

حقیقی مؤمن کے عقائد

حَتّٰی یَأذَنَ اللهُ لَکُم

یہاں تک کہ اللہ آپکے ظہور کی اجازت مرحمت فرمادے

فَمَعَکُم مَعَکُم لا مَعَ عَدُوِّکُم

میں ہر وقت، ہمیشہ آپکے ساتھ ہوں؛ آپکے دشمنوں کے ساتھ نہیں

صَلَواتُ اللهِ عَلَیکُم

خدا کا بے انتہاء درود ہو آپ پر

وَعَلٰی اَرواحِکُم وَاَجسادِکُم

اور آپکی پاکیزہ روحوں اور آپکے پاک جسموں پر

وَشاھِدِکُم وَغائِبِکُم

اور آپکے حاضر و غائب پر

وَظاھِرِکُم وَباطِنِکُم

اور آپکے ظاہر و باطن پر۔

آمینَ رَبَّ العالَمینَ

اے تمام جہانوں کے پالنے والے! میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما۔

اسکے بعد دو رکعت نماز بجالائیں اور راز و نیاز اور دعا میں مشغول رہیں۔